

وزیر صرف بے تدبیر ہی نہیں بلکہ میدان سیاست میں بھی اتنا بے نام ہے کہ اپنا حلقہ انتخابات تک نہیں رکھتا، میاں صاحب نے اتنے بے علم شخص کو سینیٹ کے ذریعے وزیر بنوایا۔ لہذا ہم انہی سے پُر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ اسے وزارت سے الگ کریں اور اس بے علم شخص کو چیلنج کرتے ہیں کہ دینی مدارس کے کسی مدرس یا معلم سے نہیں بلکہ کسی سینئر طالب علم سے عالمی سیاست، عالمی سازشوں اور ان کے مختلف کرداروں، پاکستان میں بھارتی Raw اور امریکی سی۔آئی۔اے اسرائیلی موساد وغیرہ کی دسیسہ کاریوں کے موضوع پر بحث کر کے دکھا دے تو ہم اسے اس منصب کا اہل مان لیں گے جس پر وہ اس وقت فائز ہے۔ معلوم ہوتا ہے مسلم لیگ میں آ کر بھی کمیونزم کی روایتی اسلام دشمنی اس کی جاہلانہ فکر کا حصہ ہے۔ سینیٹ میں جا کر بھی یہ شخص عوامی نمائندہ نہیں کہلا سکتا بلکہ اس کی حیثیت شجر سیاست پر آکاس نیل کی ہے۔ علمائے اسلام اور دینی مدارس کے اساتذہ کرام نے اپنا سب کچھ اور اپنی ساری توانائیاں خدمتِ اسلام کیلئے وقف کر رکھی ہیں اور سیاسی شورشوں میں حصہ لینا اپنے منصب کے شایانِ شان نہیں سمجھتے ہیں۔ اس لئے قبل اس سے کہ ہم قال، قال رسول اللہ کے عزالت کدہ سے باہر آنے پر مجبور ہو جائیں اس شخص کو منصبِ وزارت سے معزول فرمادیں۔ اللہ ان کا بھلا کرے گا۔ و ما علینا الا البلاغ۔

موت العالم موت العالم

ممتاز عالم دین مولانا محمد ادریس ضیاء کا انتقال پر ملال

گزشتہ دنوں ممتاز عالم دین مولانا محمد ادریس ضیاء (دہاڑی) انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر اور سابق امیر مرکزی دہاڑی تھے۔ مرحوم کی دینی خدمات کا دائرہ بڑا ہی وسیع ہے۔ اللہ ان کی خدمات کو شرف قبولیت سے نوازے، اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع لیہ مولانا عبدالغفار حسن کا سانحہ ارتحال

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے معروف اور ہر وعزیز عالم دین اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع لیہ کے امیر مولانا عبدالغفار حسن جو کہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے مورخہ 12 مئی بروز منگل وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم ضلع لیہ کی بزرگ و معتبر شخصیت تھے۔ بڑے ہی بااخلاق اور شریف النفس انسان تھے۔ مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری رحمہ اللہ کے اولین شاگردوں میں سے تھے۔